Basharat Saleem
2025.06.27 13:55
I attest to the accuracy and
integrity of this document

از عدالتِ عظمیٰ

مدھو کر سنہا

بنام

یونین آف انڈیا و دیگران

تاریخ فیصلہ: 13 ستمبر، 1991

[ایس رتناویل پانڈین، ایم فاطمہ بیوی اور کے جیاچندر ریڈی، جسٹس صاحبان۔]

قانونِ ملازمت: سول سروسز امتحان، 1990-کامیاب امیدواروں کی سنیارٹی-عدالت کی طرف سے ہدایات۔

اپیل کنندہ نے سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، پٹنہ بنچ کے سامنے اس اعلان کے لیے فقرہ دائر کی کہ سول سروسز ایگزامینیشن قواعد کے قاعدے 4 کی دوسری شق آئین ہند کے آرٹیکل 14 اور 16 کی خلاف ورزی ہے۔ایک عبوری حکم کے ذریعے ٹریبونل نے اپیل کنندہ کو اصل درخواست میں حتمی احکامات کے نتیجے کے تابع سول سروسز (مین) امتحان، 1990 میں حاضر ہونے کی اجازت دی۔مذکورہ درخواست کو اس عدالت میں منتقل کر دیا گیا۔

اسی طرح کے کئی مقدمات میں، سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، دہلی سول سروسز ایگزامینیشن قواعد کے رول 4 کی صداقت کو برقرار رکھا۔اس عدالت میں اپیل میں (دیوانی اپیل نمبرز 5439-52/90) * * ایک عبوری حکم کے ذریعے جس کی تاریخ 7.12.1990 ہے، اس میں اپیل گزاروں کو سول سروسز (مین) امتحان، 1990 میں حاضر ہونے کی اجازت دی گئی تھی؛ اور آخر میں اپیلوں کو نمٹاتے ہوئے، CAT، دہلی کے فیصلے کی توثیق کی گئی۔

اس عدالت نے اپیل کنندہ کا مقدمہ، C.A. نمبرات 5439-52/90 کے فیصلے کی روشنی میں، خارج کر دیا۔

قرار دیا گیا کہ: اپیل کنندہ بھی وہی فوائد کا حقدار تھا جو اپیل کنندگان کو دیوانی اپیل نمبر 5439-52/90 میں دیے گئے تھے، یعنی:

Basharat Saleem
2025.06.27 13:55
I attest to the accuracy and
integrity of this document

(i) وہ تمام امیدوار جنہوں نے اس عدالت کے مؤرخہ 7.12.1990 کے حکم کی تعمیل میں سول سروسز (مین) امتحان 1990 میں شرکت کی تھی اور انٹرویو کے لیے خود کو اہل قرار دیا، اُنہیں انٹرویو ٹیسٹ میں شرکت کی اجازت دی جائے گی۔ اور اگر وہ امیدوار تحریری امتحانات اور انٹرویو دونوں میں مکمل اور اطمینان بخش طور پر کامیاب ہوں تو اُنہیں قابلیت لسٹ میں اپنی درجہ بندی (رینک) کی بنیاد پر مناسب تقرری اور تعیناتی دی جائے گی، قطع نظر اس کے کہ قاعدہ 4 کی دوسری توضیحی شق کی طرف سے کوئی پابندی عائد کی گئی ہو یا عدالت عظمیٰ کی طرف سے اُس توضیحی شق کی قانونی حیثیت کو برقرار رکھا گیا ہو، کیونکہ فریق مخالف نے سی اے ٹی، پرنسپل بینچ، دہلی کے مورخہ 20.8.1990 کے فیصلے میں دی گئی ہدایات کو چیلنج یا مخالفت نہیں کی ہے۔

(ii) سی۔اے۔ٹی کی طرف مزید اپنے فیصلے میں دی گئی غیر چیلنج شدہ ہدایات کے ساتھ ساتھ اس عدالت کی طرف مزید اپنے مورخہ 7.12.90 میں دی گئی ہدایات پر کسی بھی فریق کا اس لحاظ مزید اختیار نہیں تھا کہ مذکورہ ہدایات مقدمات کے نتائج کے تابع تھیں اور لہذا وہ ہدایات صرف ان امیدواروں تک محدود ہوں گی جو سی۔ایس۔ای 1990 کے لیے پیش ہوئے تھے اور اس کے بعد نہیں۔ سی۔ایس۔ای۔ 1990 میں ان کامیاب امیدواروں کی سنیارٹی کا انحصار اس سروس پر ہوگا جس کے لیے وہ اہل ہیں۔ چھوڑے گئے امیدواروں کی سنیارٹی کو برقرار رکھا جائے گا اگر وہ اس سروس میں شامل ہوئے ہیں جس کے لیے انہیں پچھلے سی ایس ای کے نتیجے پر مختص کیا گیا ہے اور ایسے امیدواروں کو سنیارٹی کے نقصان کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا جیسا کہ سی اے ٹی دہلی نے اپنے فیصلے میں کیا تھا۔

**موہن کمار سنگھانیا و دیگران بنام یونین آف انڈیا، [1991] ضمنی 1 ایس سی آر 46

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: منتقل شدہ مقدمہ نمبر 2، سال 1991۔

(آئین ہند کے آرٹیکل 139A(1) کے تحت)

اپیل کنندہ کی طرف سے سلمان مرشد، مدھان پنیکر، مسز ویملا سنہا اور گوپال سنگھ۔

مدعا علیہان کی طرف سے کپل سبل اور ارون جیٹلی، ایڈیشنل سالیسیٹر جنرل، مس کامنی جیسوال اور سی وی ایس راؤ۔

عدالت کا فیصلہ ایس رتناویل پانڈین، جسٹس نے سنایا۔

Basharat Saleem
2025.06.27 13:55
I attest to the accuracy and
integrity of this document

مذکورہ مقدمہ ہمارے مؤرخہ 23.11.1990 کے حکم کی تعمیل میں رجسٹر کیا گیا ہے، جو منتقل شدہ پٹیشن (دیوانی) نمبر 90/546 کے تحت داخل کیا گیا تھا، جس کے ذریعے O.A. نمبر 191، سال 1990 کو آئینِ ہند کے آرٹیکل 139(A) کے تحت مرکزی انتظامی ٹریبونل، پٹنہ بینچ، پٹنہ کے ریکارڈ سے منتقل کیا گیا۔ اپیل کنندہ کی درخواست یہ ہے کہ مذکورہ بالا مقدمے کو دیوانی اپیل نمبری 5439-90/52 (جو کہ SLP (دیوانی) نمبرات 13525-38، سال 1990 سے متعلق ہیں) کے ساتھ یکجا کر کے نمٹایا جائے۔ اپیل کنندہ کی جانب سے CAT، پٹنہ بینچ میں جو راحت مانگا گیا تھا، وہ وہی تھا جو CAT، پرنسپل بینچ، دہلی میں مانگا گیا تھا، یعنی یہ کہ C.S.E. کے قاعدہ 4 کی دوسری توضیحی شق کو آئینِ ہند کے آرٹیکلز 14 اور 16 کی خلاف ورزی قرار دیا جائے۔ مورخہ 29.8.1990 کو پٹنہ بینچ نے M.P. نمبر 90/36 میں ایک عبوری راحت منظور کی، جو یوں ہے:

"درخواست گزار کے فاضل وکلاء کو سنا گیا۔ درخواست گزار کو اصل درخواست میں حتمی احکامات کے نتیجے کے تابع سول سروسز مین امتحان 1990 میں شرکت کی اجازت دی جا سکتی ہے۔ جواب دہندگان کو اسی کے مطابق ہدایت دی جاتی ہے۔ نقل آج فریقین کو دی جائے۔"

اپیل کنندہ کی طرف سے پیش ہوئے مسٹر سلمان خورشد نے پیش کیا کہ پٹنہ بنچ کی طرف سے دی گئی عبوری ہدایت اگر CAT دہلی کے حکم کے پیراگراف 5(ii) اور 6 میں دی گئی ہدایات کے تحت آتی ہے تو اسے مزید پیش نہیں کیا جانا ہے، اور ان ہدایات پر عمل درآمد ان کی راحت کو پورا کرے گا۔

ہم نے 7.12.1990 کے اپنے حکم نامے میں سی اے ٹی، دہلی کی طرف سے کئی اوامر میں اس کے ذریعے منظور کیے گئے مختلف عبوری احکامات کے حوالے سے دی گئی کچھ ہدایات کو واضح کیا ہے اور آخر میں مندرجہ ذیل ہدایت دی ہے:

"لہذا ہم پیرا نمبر 65، (ii) اور 7 کے تحت آنے والے تمام امیدواروں کو مرکزی امتحان میں بیٹھنے کی اجازت اس شرط کے ساتھ دیتے ہیں کہ ہر امیدوار سیکرٹری یونین پبلک سروس کمیشن کو مطمئن کرے کہ وہ ان زمروں میں آتا ہے اور متعلقہ امیدواروں نے ابتدائیہ امتحان، سال 1990 پاس کیا ہے اور مقررہ تاریخ کے اندر مرکزی امتحان کے لیے بھی درخواست دی ہے۔ یہ اجازت صرف آنے والے امتحان کے لیے ہے۔ جیسا کہ اب ہم ان لوگوں کو اجازت دے رہے ہیں جنہوں نے ابتدائیہ امتحان، سال 1990 پاس کیا ہے اور جنہوں نے سی اے ٹی، پرنسپل بنچ، نئی دہلی کے فیصلے

Basharat Saleem
2025.06.27 13:55
I attest to the accuracy and
integrity of this document

کے پیرا گراف 65، (ii) اور 7 کے دی گئی تحت غیر متنازعہ اور غیر چیلنج شدہ ہدایات کی بنیاد پر مرکزی امتحان کے لیے درخواست دی ہے، وہی فائدہ دیگر اپیل گزاروں کو بھی دیا جاتا ہے جو پیرا گراف 65، (ii) اور 7 کے تحت مذکور شرائط کو پورا کرتے ہیں۔

مذکورہ ہدایت عملی طور پر پٹنہ بنچ کی طرف سے ایم پی نمبر 36/90 میں دی گئی ہدایت کی تصدیق کرتی ہے جس میں اپیل کنندہ کو سی ایس ای کے لیے بیٹھنے کی اجازت دی گئی ہے۔ (مین)، سال 1990۔ تاہم، ہم نے کسی بھی سوار کے ساتھ اپنی ہدایت کو اس معنی میں زیر نہیں کیا ہے کہ سمت اپیلوں کے نتیجے کے تابع ہو گی۔ در حقیقت، ہم نے آج دیوانی اپیل نمبرات 5439-90/52 اور متعلقہ بیچز میں جو فیصلہ صادر کیا ہے، اُس میں فریقین، بشمول یونین پبلک سروس کمیشن کو یہ ہدایت دی ہے کہ: 'وہ تمام امیدوار جنہوں نے سول سروسز (مین) امتحان 1990 میں، ہمارے مؤرخہ 7.12.1990 کے حکم کے تحت شرکت کی تھی، اور جو اس امتحان میں کامیاب ہو کر انٹرویو کے لیے اہل قرار پائے ہیں، انہیں انٹرویو ٹیسٹ میں شامل ہونے کی اجازت دی جائے گی؛ اور اگر وہ امیدوار تحریری امتحان اور انٹرویو دونوں میں مکمل اور اطمینان بخش طور پر کامیاب ہوں، تو اُنہیں قابلیت لسٹ میں اُن کے رینک کی بنیاد پر مناسب تقرری و تعیناتی دی جائے گی، قطع نظر اس کے کہ قاعدہ 4 کی دوسری توضیحی شق کے تحت کوئی پابندی عائد کی گئی ہو، اور قطع نظر اس کے کہ ہم نے اپنے موجودہ فیصلے میں اس توضیحی شق کی قانونی حیثیت کو برقرار رکھا ہے، چونکہ فریقِ مخالف نے CAT، پرنسپل بینچ، دہلی کی مورخہ 20.8.1990 کے فیصلے کی شق 5(ii)، 6 اور 7 میں دی گئی ہدایات کو چیلنج نہیں کیا ہے۔ ہم یہ واضح کرنا چاہیں گے کہ CAT کی طرف مزید اپنے فیصلے میں دی گئی غیر چیلنج شدہ ہدایات کے ساتھ ساتھ ہمارے حکم میں دی گئی ہدایات اس لحاظ مزید کسی بھی سوار کے زیر کنٹرول نہیں ہیں کہ مذکورہ ہدایات مقدمات کے نتائج کے تابع تھیں اور لہذا وہ ہدایات صرف ان امیدواروں تک محدود ہوں گی جو سی ایس ای، 1990 کے لیے حاضر ہوئے تھے اور اس مزید آگے نہیں۔ سی ایس ای، 1990 میں ان کامیاب امیدواروں کی سنیارٹی اس سروس پر منحصر ہو گی جس کے لیے انہوں نے کوالیفائی کیا ہے۔ چھوڑے گئے امیدواروں کی سنیارٹی کو برقرار رکھا جائے گا اگر وہ اس سروس میں شامل ہوئے ہیں جس کے لیے انہیں پچھلے سی ایس ای کے نتیجے پر مختص کیا گیا ہے اور ایسے امیدواروں کو سنیارٹی کے نقصان کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا جیسا کہ CAT، دہلی نے اپنے فیصلے میں کیا تھا۔

Basharat Saleem
2025.06.27 13:55
I attest to the accuracy and
integrity of this document

لہذا، ہم یہ مانتے ہیں کہ یہ اپیل کنندہ بھی اسی مذکورہ بالا فائدے کا حقدار ہے۔ دیگر معاملات میں، یہ منتقل شدہ مقدمہ دیوانی اپیل نمبر 5439-52/90 اور بیچوں میں مرکزی فیصلے میں مذکور وجوہات کی بنا پر خارج کیا جاتا ہے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیل مسترد کر دی گئی۔